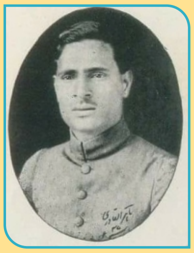

ماہر القادری

- پیدائش : ۳۰ - جولائی ۱۹۰۶ء اترپردیش (ہندوستان)
- وفات : ۱۲ - مئی ۱۹۷۸ء سعودی عرب
- تصانیف : کاروانِ حجاز، یادِ رفتگاں، نغماتِ ماہر، طلسمِ حیات، فردوس، محسوساتِ ماہر

حَمد

حاصلاتِ تعلُّم یہ نظم پڑھ کر طلبہ: (۱) کلام کے اہم نکات بیان / تحریر کرسکیں۔ (۲) کلام سن کر مصرع یا شعر زبانی سناسکیں۔ (۳) منظوم تحریر کو اوصاف بلند خوانی کے لحاظ سے پڑھ سکیں۔

فکر و دانش کی ہے معراج، خدا کا اقرار
یہی وِجدان کی آواز ہے فطرت کی پکار

اُسی خلّاق نے جوہر کو توانائی دی
پھول پتّوں کو عطا جس نے کیے نقش و نگار

اس کی صنعت کے نمونے ہیں وہ نَکہت ہو کہ رنگ
اس کی قدرت کے کرشمے ہیں خزاں ہو کہ بہار

اسی مالک، اسی خالق کی ہے سب حمد و ثنا
آب شاروں کا ترنّم ہو کہ گلبانگِ ہزار

یہ کڑکتی ہوئی بجلی، یہ گرجتے بادل
یہ سمندر کی تہیں اور یہ پہاڑوں کا اُبھار

کبھی گرمی کبھی سردی، کہیں سایہ، کہیں دھوپ
کہیں جنگل، کہیں گلشن، کہیں ٹیلے، کہیں غار

یہ سب آیاتِ الٰہی ہیں ذرا غور سے دیکھ
اس کی پھر حمد بیاں کر، اسی خالق کو پکار!

(ماخوذ از : ذکرِ جمیل) ماہرالقادری

مشق

سوال نمبرا: درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے:

(الف) شاعر نے قدرت کے کرشمے کن کن چیزوں کو قرار دیا ہے؟
(ب) فطرت کی پکار کسے کہتے ہیں ؟
(ج) شاعر نے حمد میں فکر و دانش کی معراج یا وجدان کی آواز کو خدا کا اقرار کیوں کہا ہے ؟
(د) اِس نظم میں لفظ "صنعت" سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

سوال نمبر۲: اس حمد کے پہلے اور آخری شعر کی تشریح کیجیے۔

سوال نمبر۳: اس حمد کا مرکزی خیال بیان کیجیے۔

سوال نمبر۴: دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

(۱) گلبانگِ ہزار سے شاعر کی مراد ہے:
(الف)ہزاروں نغمے (ب)بُلبُل کا نغمہ
(ج)مسجد کی اذانیں (د)کتابِ ماہر القادری

(۲) آیاتِ الٰہی کہا ہے:
(الف)حمد کو (ب)خالق کو پکارنے کو
(ج)قرآنِ پاک کی آیات کو (د)قدرتی مناظر کو

(۳) شعر میں "نکہت ہو کہ رنگ" سے مراد ہے:
(الف)دھنک (ب)طرح طرح کے مناظر
(ج)مختلف پھول (د)مختلف موسم

(۴) گرمی سردی، سایہ اور دھوپ علامت ہیں:
(الف) بہار کی (ب)خزاں کی (ج)برسات کی (د)موسموں کی

(۵) وجدان سے شاعر کی مراد ہے:
(الف)آگہی و شعور (ب)عقل و دانش (ج)فہم و فراست (د)ہمت و استقامت

سوال نمبر۵: درج ذیل الفاظ و تراکیب کے معنی بتائیے:

جوہر	فکر و دانش	وِجدان	نقش و نگار	نکہت

سرگرمیاں

- طلبہ کمرۂ جماعت میں اس حمد کے مصرعے یا اشعار زبانی سنائیں گے۔
- گروہ کی صورت میں طلبہ حمد کو اوصاف بلند خوانی کے لحاظ سے پڑھ کر سنائیں گے۔

برائے اساتذہ

- معلّم/معلّمہ دونوں سرگرمیاں اپنی نگرانی میں کرائیے۔
- طلبہ کو بلند خوانی کے اوصاف بتائیے۔ صحتِ تلفظ، مناسب لب و لہجہ، رموزِ اوقاف، اعتماد، روانی اور زیر و بم کے لحاظ سے پڑھوانے کے لیے پہلے خود عملی نمونہ پیش کیجیے پھر اُن سے پڑھوائیے۔ ضرورت ہو تو ان کی اصلاح کیجیے۔